



..... اوہریل پیڑ

O Flowering Tree...

ایک اڑیا لوک کہانی

An Oriya Folktale





# ..... اوہریل پیڑ

O Flowering Tree...

تصویر نگاری: رانو ٹائٹس

Illustrations: Ranu Titus



ایکلوہی کی اشاعت





## اوہریل بیڑ ..... ایک اڑیاکھانی

औ हरियल पेड़... एक ओड़िया लोककथा

○ Flowering Tree... an Oriya folktale

चित्रांकन: रघु टाइटल

उर्दू अनुवाद: मंजूर एडलेशाग

उर्दू कम्पोजिंग: हनीफ अब्बल

सम्पादकीय सलाह: अनवारे इस्लाम

जुलाई 2009/10,000 प्रतियाँ

कागज: 100 gsm मैमलित्थो व 130 gsm आर्ट कार्ड (कवर) पर प्रकाशित।

पराग इनिशिएटिव, सर रतन टाटा ट्रस्ट के वित्तीय सहयोग से विकसित।

ISBN: 978-81-89976-39-2

मूल्य: 22.00 रुपये

यह किताब हिन्दी/अंग्रेज़ी में भी उपलब्ध है।

प्रकाशक: **एकलव्य**

ई-10, बीडीए कॉलोनी शंकर नगर,

शिवाजी नगर, भोपाल - 462016 (म.प्र.)

फोन: (0755) 255 0976, 267 1017 फैक्स: (0755) 255 1108

[www.eklavya.in](http://www.eklavya.in)

सम्पादकीय: [books@eklavya.in](mailto:books@eklavya.in)

किताबें नंगवाने के लिए: [pitara@eklavya.in](mailto:pitara@eklavya.in)

मुद्रक: बीएस कॉन्सोलेटर्स एंड ऑफसेट प्रिंटर्स, भोपाल, फोन: 0755-258 7551

لوک گیت اور کہانیاں اس وقت کی یاد کو بچا کر رکھنے میں ہماری مدد کرتے ہیں جب بچوں اور بڑوں کے ادب میں کوئی امتیاز نہیں ہوتا تھا۔ یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ پچھلے کچھ وقفہ سے ہندی زبان میں ایسی اشاعتیں عائب ہوتی جا رہی ہیں۔

چھوٹے بچوں کے لئے ایسے گیت اور کہانیاں جن میں سوال۔ جواب اور دوہراؤ کی طرز اپنائی گئی ہو، بہت دل پسند ہوتی ہیں۔ شاید یہ بات بالغوں کے لئے بھی صحیح ہے لیکن بچوں کے لئے دوہراؤ اور تکرار ڈھانڈھیں بندھانے کا کام بھی کرتے ہیں۔ آس پاس کی دنیا میں کچھ جانے پہچانے اور اپنے اشارے ہیں، یہ بچوں کے لئے بہت ضروری ہے۔

پیرامی در پیرامی کے تسلسل سے مٹی یہ کہانیاں باقی رہیں، اس منظر سے یہ لوک کہتا ہم شائع کر رہے ہیں۔ اوہری مل جیڑا... نام سے یہاں پیش کیا جا رہا اڑیا لوک گیت ہم نے مشہور مصنف اے۔ کے۔ رامانجن کے ذریعہ ایڈٹ کتاب Folktales From India سے حاصل کیا ہے۔ اس کتاب کا ہندی ترجمہ کیلاش کبیر نے کیا ہے جو نیٹزل بک ٹرسٹ سے ۲۰۰۱ میں ”بھارت کی لوک کہتا کیں“ نام سے شائع ہوا تھا۔ رامانجن نے - ہے کہ کسی کہتا کے خاتمہ میں لوگوں کو یہ اڑیا گیت گاتے ہوئے انھوں نے سنا تھا۔ انھوں نے اسے ”جب کہتا سپورن ہوتی ہے“ عنوان سے ترتیب دیا تھا۔

رانو ٹائٹلس کی بنائی تصویروں کی شبیہ اس کہانی کے مزاج سے متاثر ہے۔ پیرے اور خدو خال وغیرہ میں کئے گئے تجربے پر بچے ضرور بات چیت کرنا چاہیں گے۔ اس کہانی کی طرز پر بچے اپنی اپنی کہانی بھی سنایا لکھ سکتے ہیں۔ اسی طرح تصویروں کو دیکھ کر اپنے آپ کچھ تجربہ کر کے تصویریں بھی بنا سکتے ہیں۔ گول، بکونی، آڑی اور ترچھی لائنوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے مزید تصویریں ہیں۔

- سنجی گز دور





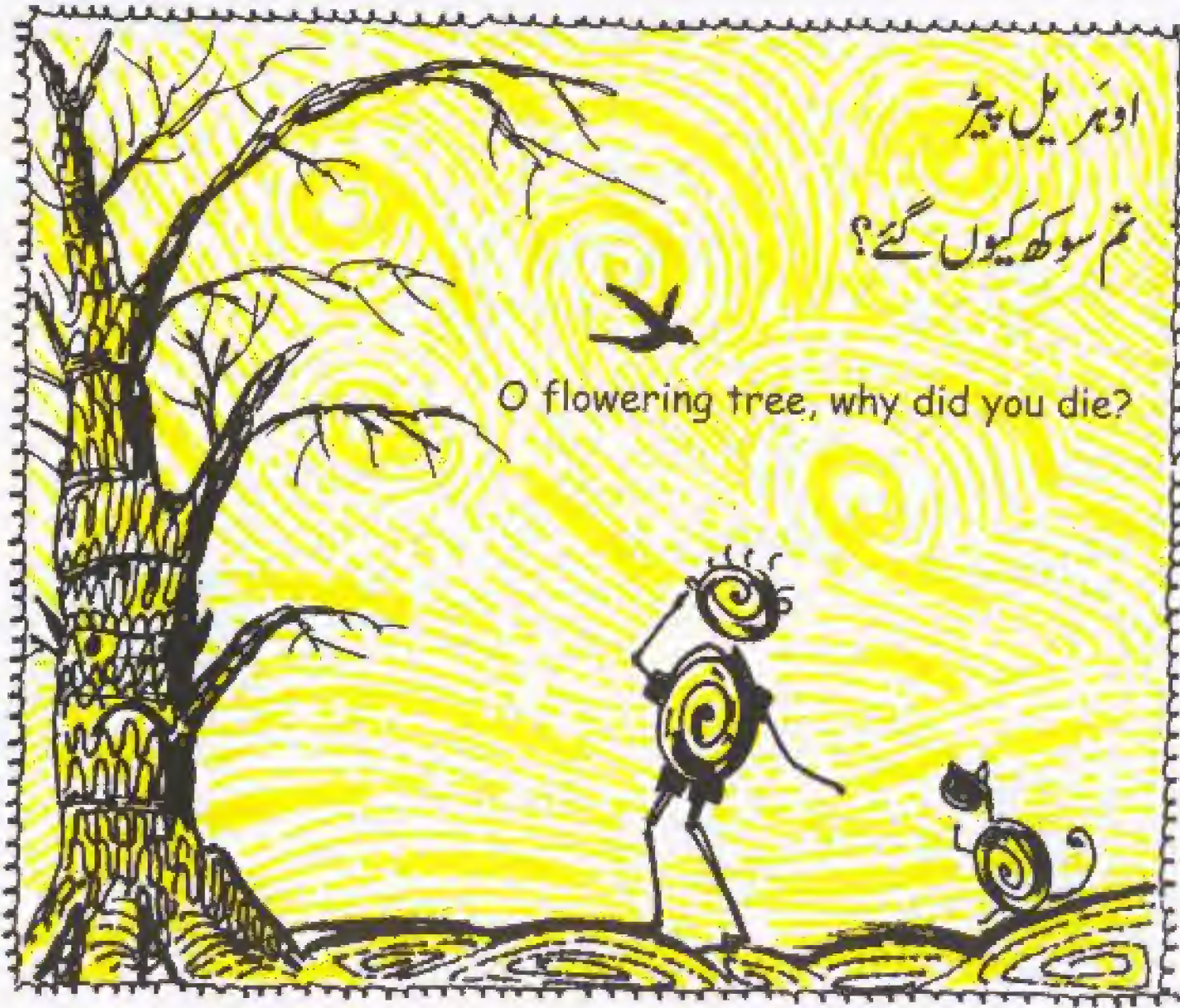






اوپر مل پٹ  
تم سوکھ کیوں گئے؟

O flowering tree, why did you die?





کالی گائے مجھے کھا گئی۔

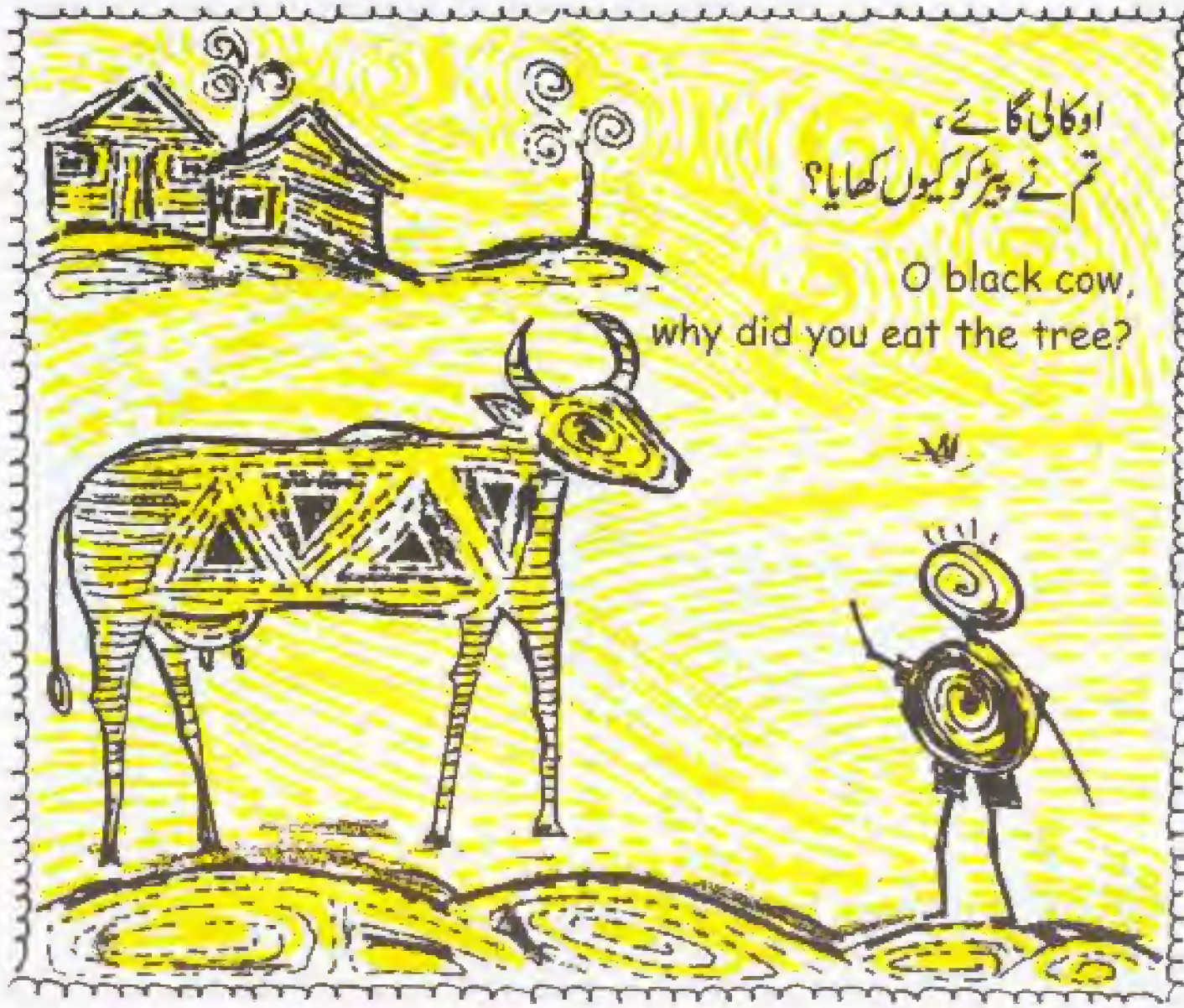
The black cow ate me up.





اوکالی گائے،  
تم نے پیر کو کیوں کھایا؟

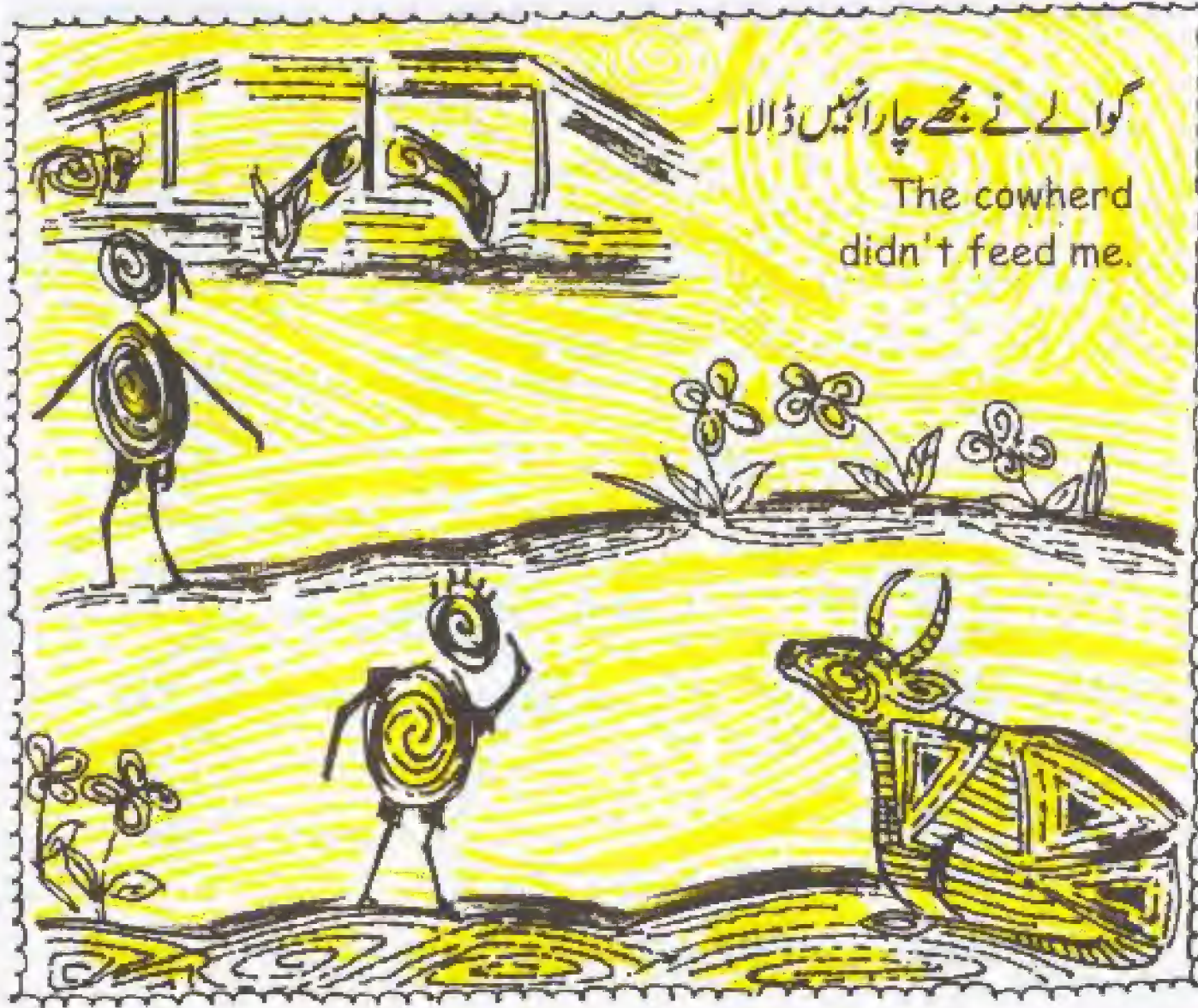
O black cow,  
why did you eat the tree?





گوالے نے مجھے چارا نہیں ڈالا۔

The cowherd  
didn't feed me.





اوگوالے، تم نے گائے کو

چارا کیوں نہیں ڈالا؟

O cowherd, why didn't  
you feed the cow?





ہو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا۔

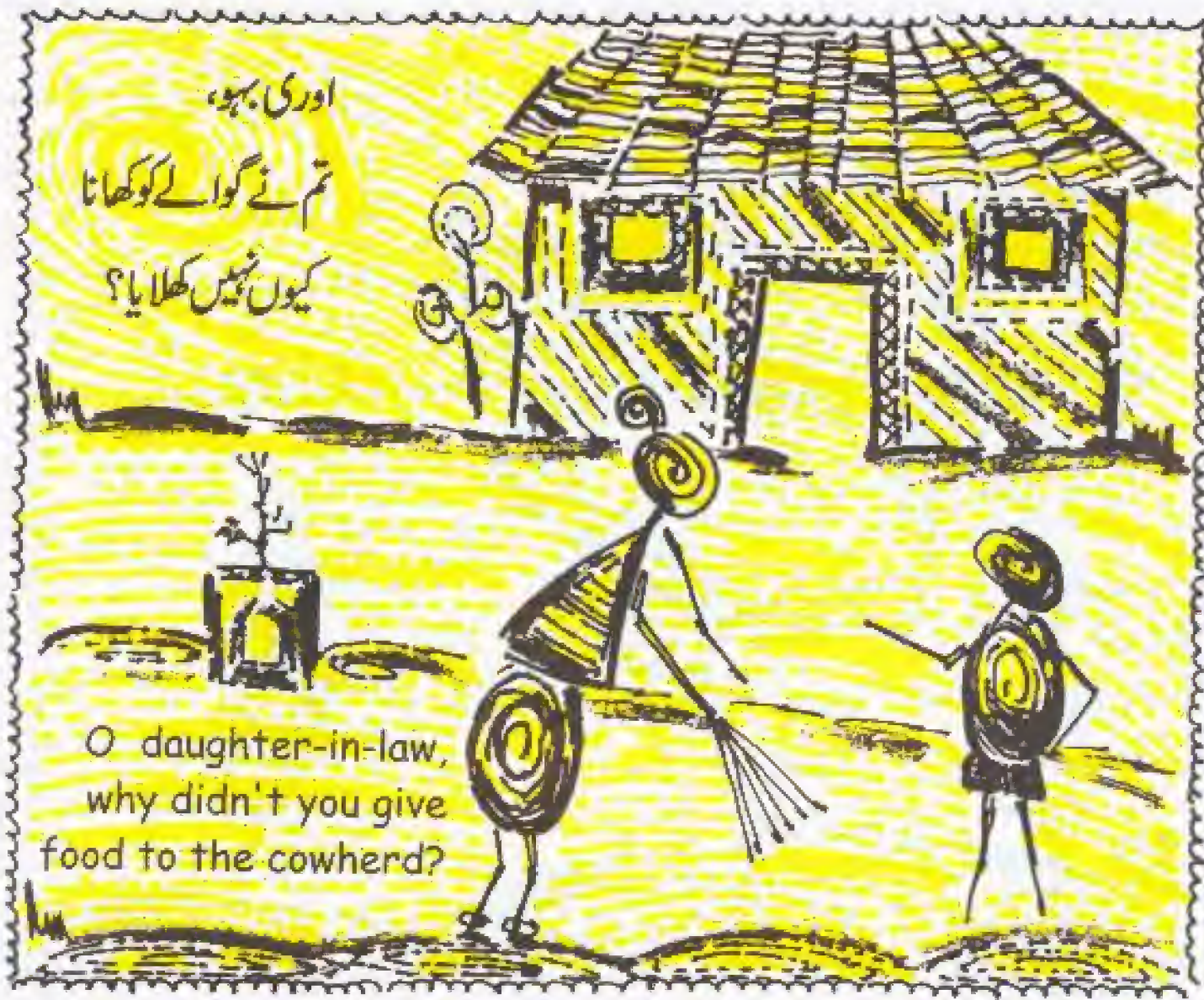
The daughter-in-law,  
didn't give me food.





اورى بہو،  
تم نے گوالے کو کھانا  
کیوں نہیں کھلایا؟

O daughter-in-law,  
why didn't you give  
food to the cowherd?





میرا بچہ رورہا تھا۔

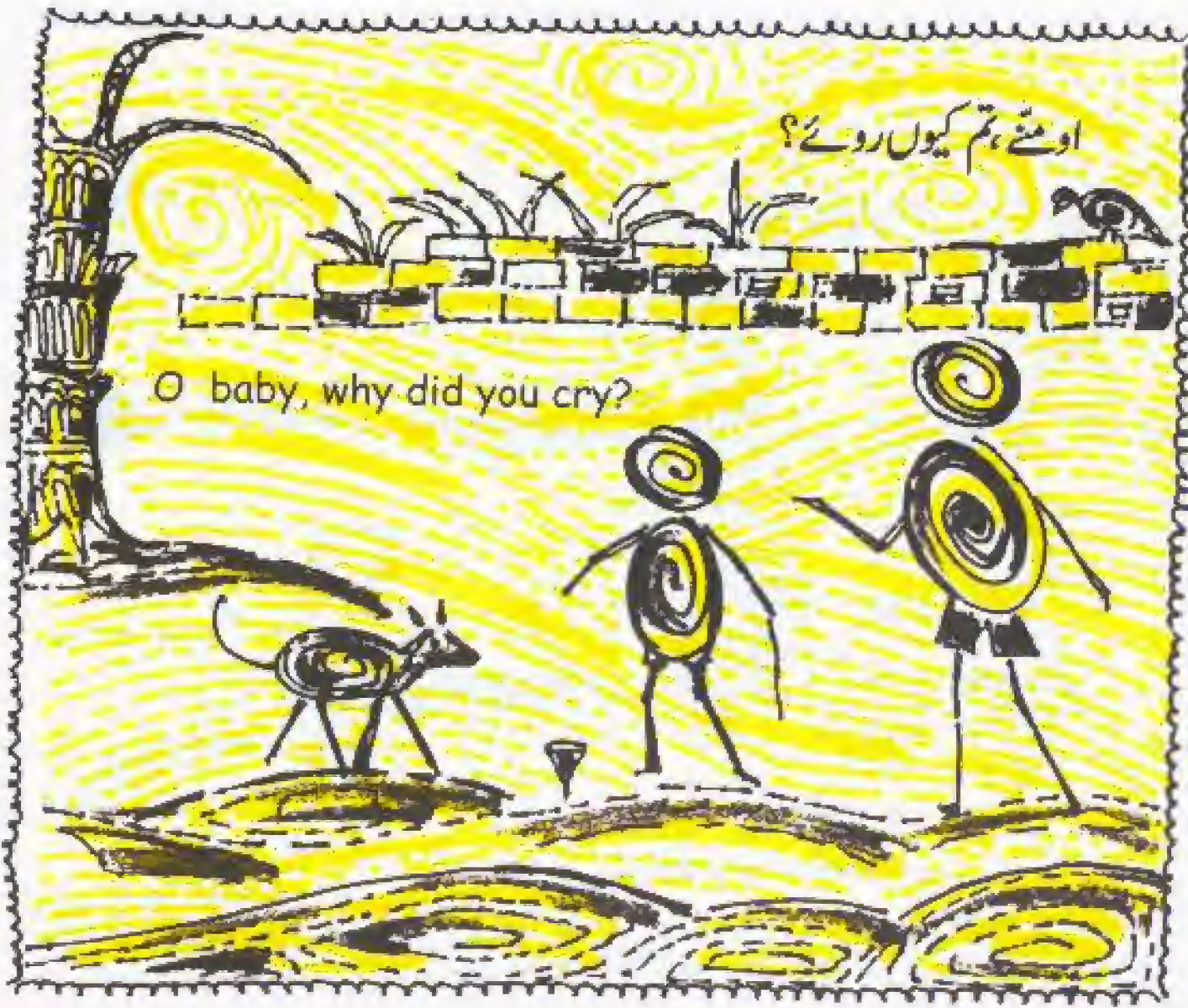
My little baby was crying.





اوسنے، تم کیوں روئے؟

O baby, why did you cry?





مجھے کالی چوٹی نے کاٹا۔

The black ant bit me.





اوکالی چیوٹی، تم نے منے کو کیوں کاٹا؟

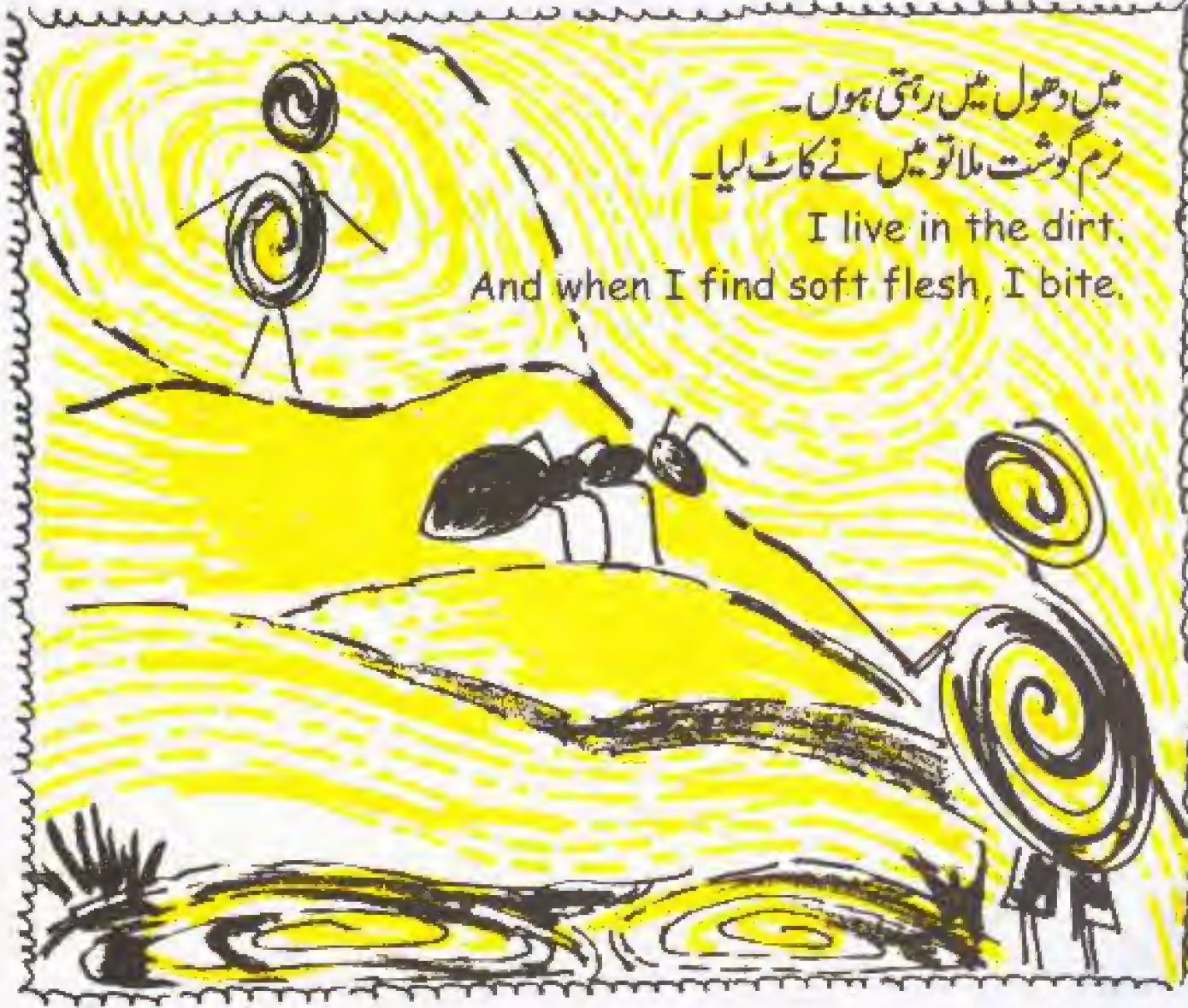
O black ant, why did you bite the baby?





میں دھول میں رہتی ہوں۔  
نرم گوشت ملا تو میں نے کاٹ لیا۔

I live in the dirt.  
And when I find soft flesh, I bite.



اور تیل بھڑ، تم سوکھ کیوں گئے؟  
کالی گائے مجھے کھا گئی۔



اوکالی گائے، تم نے بھڑ کو کیوں کھلایا؟  
گوا لے نے مجھے چار نہیں ڈالا۔

O flowering tree, why did you die?  
The black cow ate me up.

اوگوا لے، تم نے گائے کو  
چار کیوں نہیں ڈالا؟  
بھو نے مجھے کھانا نہیں کھلایا۔

O black cow, why did you eat the tree?  
The cowherd didn't feed me.

اور بی بھو، تم نے گوا لے کو کھانا  
کیوں نہیں کھلایا؟  
میرا بھگتا رو رہا تھا۔

O cowherd,  
why didn't you feed the cow?  
The daughter-in-law didn't give me food.

او منے، تم کیوں روئے؟  
مجھے کالی چوڑی نے کاٹا۔

O daughter-in-law, why didn't you give  
food to the cowherd?  
My little baby was crying.

اوکالی چوڑی، تم نے منے کو کیوں کاٹا؟  
میں دھول میں رہتی ہوں۔  
نرم گوشت ملا تو میں نے کاٹ لیا۔

O baby, why did you cry?  
The black ant bit me.

O black ant, why did you bite the baby?  
I live in the dirt.  
And when I find soft flesh, I bite.





اس کہانی کو بدلنا چاہو گے؟

Would you like to  
change the story?

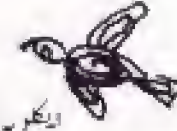


اوناريل، تم كيون كر گئے؟

O coconut, why did you fall?



## اینگلو یہ کاتعارف



اینگلو یہ ایک غیر سرکاری ادارہ ہے۔ یہ پچھلے کئی سالوں سے تعلیم اور عوامی سائنس کے میدان میں کام کر رہا ہے۔ اینگلو یہ کی سرگرمیاں اسکول، اسکول کے باہر دونوں جگہوں میں ہیں۔

اینگلو یہ کام مقصد خاص ایسی تعلیم کی ترقی کرنا ہے جو بچے اور اس کے ماحول سے جڑی ہو، جو کھیل کود اور تخلیقی پہلوؤں پر مشتمل ہو۔ اپنے کام کے دوران ہم نے پایا کہ جب بچوں کے پاس اسکولی وقت کے بعد گھر میں بھی تخلیقی ماحول اور اسباب موجود ہوں تو اسکولی تعلیم بھی آسان ہو جاتی ہے۔ کتابیں اور رسالے اس کام کے لئے ایک اہم وسیلہ ہیں۔

پچھلے کچھ سالوں میں ہم نے اشاعت کا سلسلہ بھی شروع کیا ہے۔ بچوں کا رسالہ "چمک مک" کے علاوہ "سروس" (سائنس اور ٹیکنالوجی منچر) اور "سندھ بھ" (تعلیمی رسالہ) ہماری مستقل اشاعتیں ہیں۔ اینگلو یہ نے تعلیم، عوامی سائنس اور بچوں کے لئے تخلیقی سرگرمیوں کے علاوہ ترقی کے وسیع مڈول سے جڑی کتابیں، کتابچے اور دیگر چیزیں بھی پرکاشت کی ہیں۔

آجکل اینگلو یہ کے مدھیہ پریش میں بھوپال، جودھگٹ آباد، دیاس اور شاہ پور (بیٹول) میں مراکز موجود ہیں۔ اسکے علاوہ ہردہ، آمین، اندور چر یا اور پراسیا (چندواڑا) میں معاون مراکز کے ذریعہ کام کر رہا ہے۔



پریگن کی اشاعت  
parag



ISBN: 978-81-89976-29-2



9 788189 976292

मूल्य: 22.00 रुपये



A1005U